تبلیغی جماعت

جماعت اسلامی کی طرح تبلیغی جماعت بھی برصغیر پاک و ہند کی پیداوار ہے - جہاں جماعت اسلامی سیاسی پینترے بدلنے میں ید طولیٰ رکھتی ہے وہاں تبلیغی جماعت - سادہ لوحوں غبیوں اور کودنوں کی جماعت کہہ سکتے ہیں - نہ کوئی فکر نہ سوچ ' نہ فراست نہ سیاست - بس سدھائے ہوئے جانوروں کی طرح مالک کے پیچھے چلے جانا -

اس مختصر تعارف کے بعد اس جماعت کے منہج سے متعلق کچھ مختصر عرض کئے دیتا ہوں -

تبلیغی جماعت کے ایک رکن کے بقول " یہ جماعت ایسے ماحول کو پیدا کرنا چاہتی ہے جس سے قرون اولیٰ کی یاد تازہ ہو اور ایک معمولی مسلمان کی جراحت و اذیت سے ہر مسلمان ویسی ہی تکلیف محسوس کرے جیسی ایک کانٹا چبھنے سے تمام جسم محسوس کرتا ہے " -

برصغیر پاک و ہند میں تبلیغی جماعت میرے علم کے مطابق تمام جماعتوں سے خواہ وہ دینی ہوں یا سیاسی افراد کے لحاظ سے سب سے بڑی جماعت ہے - نہایت غیر ضرر اور راہبانہ انداز سے اپنے آپ کو ہر قسم کی سیاسیات اور معاشرتی معاملات سے الگ تھلگ رکھے اپنے تبلیغی کے کام میں ہمہ تن مصروف بڑے بڑے باغیوں اور سرکشوں کو اس جماعت نے ایسی نکیل ڈالی ہے کہ سدھائے ہوئے اونٹ کی طرح نکیل سے پکڑ جہاں چاہو لے جاؤ ' نہ چوں نہ چراں ' بس اطاعت ' نہ کسی سے الجھاؤ نہ جھگڑا ' نہ گالی نہ گلوچ ' نہائت عاجزی اور فروتنی سے بزدلوں کی زندگی بسر کرتے ہوئے کمزور سے کمزور کے سامنے بھی سر تسلیم خم کرتی ہے -

تقلید میں سختی

تبلیغی جماعت کا ایک منفرد منہج ہے ۔ انہی جماعت کا مخصوص لٹریچر اور اس کا مطالعہ خواہ اس میں رطب و یا بس ہی کیوں نہ جمع کر دیا گیا ہو ۔ کا باقاعدگی سے مطالعہ کرنا اور صرف اور صرف تبلیغی جماعت کے علماء کو اپنا آئیڈیل تصور کرنا ان کے علاوہ کسی اور کی بات نہیں ماننا ' قرآن و حدیث کا مطالعہ ان کے نزدیک ثانوی حیثیت رکھتا ہے ۔

چلہ

تبلیغی جماعت کی اصطلاح میں ایک چلہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے کوہ طور پر جانے کے برابر گنا جاتا ہے ۔ گھر میں جوان بیوی کا کوئی پرسان حال ہو یا نہ ہو ۔ بیمار بچوں کی تیمارداری کرنے والا دوسرا کوئی گھر میں موجود ہو نہ ہو ۔ بوڑھے ماں باپ کی خدمت بجا لانا کوئی معنی نہیں رکھتا ۔ بس ایک چلہ تمام عمر رائیگاں کا حاصل ہے ۔

دعا

تبلیغی جماعت کی دوسری اہم بات دعا ہے ۔ اسباب و علل کی واجبی اور شرعی اہمیت کا سرے سے انکار ہوتا ہے ۔ رزمگاہ حیات سے منہ موڑ کر حالات کے تقاضوں سے کترا کر دعائیں کی جاتی ہیں ۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح نہ مادی سیاست ' نہ حکمت عملی ' نہ بیدار مغزی ' نہ مستعدی نام کی کوئی چیز اس جماعت میں نہیں پائی جاتی ۔ حالانکہ یہ حقیقت ہے کہ عمل صحیح کے بغیر دعا کوئی فائدہ نہیں دیتی ۔

تشخیص

تبلیغی جماعت کے منہج میں یہ بات بڑی اہم ہے کہ مریض کے علاج سے پہلے مرض کی تشخیص کی جائے اور ان محرکات کا پتہ لگایا جائے جو مرض کا سبب بن رہے ہیں ۔ یعنی اگر کوئی زخم خوردہ ہے اور اس کے زخموں سے خون مسلسل بہہ رہا ہے تو خون کو بہنے سے روکنے سے پہلے خون کے بہنے کی وجہ معلوم کرنی چاہیے ۔ اس کے زخم میں گرد و غبار اور باقی جراثیم داخل ہو کر اسے ٹیٹنس (TATNESS) جیسا مہلک

مرض لاحق ہو جائے یا وجہ معلوم کرتے کرتے اتنی دیر میں مریض اگلے جہان کو سدھار جائے۔

رہبانیت

تبلیغی جماعت کے دعوتی خطوط کا رخ ذہنی فرار اور فکری رہبانیت کی سمت ہے یہ جنت کی بات تو بتکرار کرتی ہے مگر خلافت ارضی کا ذکر تک نہیں کرتی۔ یہ فرد کی تربیت پر زور دیتی ہے مگر تربیت یافتہ افراد سے ظہور میں آنے والے اجتماع کا کوئی تفصیلی نقشہ سامنے نہیں رکھتی۔

اندھی تقلید اور کور علمی

تبلیغی جماعت بزرگوں کو معصوم عن الخطاء سمجھتی ہے۔ ان کے نزدیک جو بزرگوں نے کہہ دیا وہ سچ ہے۔ یہ اس میں ان کی بشریت کا دخل ہے نہ علمی تحقیق کا نہ ہی زمانہ و حالات کی رعایت کا نہ موقع اور محل کا۔

خطائے بزرگاں گرفتن خطاست سمجھتی ہے۔ گویا اندھی تقلید اور کور علمی ان کا منہج ہے۔

نفلی عبادت

تبلیغی جماعت معاملات زندگی ' حقوق العباد اور فرائض کی ادائیگی سے پہلے نفلی عبادت پر زور دیتی ہے اور اس کا منہج یہ ہے کہ دنیوی معاملات اور حقوق العباد کا خیال نہیں کریں گے صرف نوافل کی ادائیگی اور دعا سے دنیا کی حالت متغیر ہو جائے گی جو کہ بڑی ہی غیر منطقی سوچ ہے۔

واعدوا لہم ما استطعتم۔۔۔۔۔

ادھر زید کو دس آدمی مار پیٹ رہے ہیں۔ وہ چیختا ہے چلاتا ہے۔ مدد کے لئے پکارتا ہے کہ لوگو دوڑو اور بچاؤ۔ حضرت شیخ بھی پکار سنتے ہیں مگر انہوں نے ابھی اشراق کے نوافل پڑھنے کی خاطر وضو کیا ہے۔ آستین گرا کر مصلے پر چلے جاتے ہیں اور کم از کم اتنے وقت تک نوافل اور دعاؤں میں مصروف رہتے ہیں کہ زید کی چیخیں موت کے

سناٹے میں گم ہو جاتی ہیں ۔

خدایا سوچئے یہ نفل ارائی قابل ستائش ہے یا لائق مذمت ۔ مانا کہ شیخ نے زید کے لئے گڑگڑا کر دعائیں کیں مگر کیا اس نفل کے پڑھنے اور زہد و طاعت کو مستحسن سمجھا جائے گا ۔

بزدلی اور جہاد سے فرار

تبلیغی جماعت جہاد فی سبیل اللہ کے نام سے الرجک ہوتی ہے اور ان تمام احکامات کو پس پشت ڈال دیتی ہے جن مین غیر مسلموں اور اللہ کے باغیوں سے قتال کا حکم ہے ۔ وہ نہ جہاد کی تیاری کرتے ہیں نہ جہاد کا درس دیتے ہیں ۔ طاغوتی طاقتیں اسلام کی طرف پوری طاقت سے حملہ آور ہو رہی ہیں لیکن یہ صلحاء اور مقربین کی جماعت محض دعاؤں سے ہی دشمن کے ایٹم بم اور توپ کے دھانے میں کیڑے ڈال دیں گے ۔ حالانکہ مسلم قوم کی بقا کے لئے تو جہاد ناگزیر ہے ۔ کتنے تبلیغی جماعت کے لوگ بذات خود جہاد افغانستان اور جہاد کشمیر میں شامل ہوئے اور اس منظم جماعت نے کتنا چندہ یا مالی امداد سے مجاہدین کے لئے اسلحہ یا کھانے پینے کا انتظام کیا ۔

نوٹ = جماعت اسلامی کے متعلق مقالہ نگار کا مضمون آئندہ کسی شمارے میں شائع کیا جائے گا ۔ ادارہ ۔